بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

عقائدِ دھشتگرد طالبان و حامیانِ طالبان

محترم مسلمانانِ پاکستان ! ملکی سلامتی کے اداروں ، افواجِ پاکستان ، رینجرز ، پولیس ودیگر ایجنسیز کے افسران واہلکاروں کو جانی و مالی نقصان پہنچانے والے ، خواتین کی تذلیل وتحقیر کرتے ہوئے ان کے پیٹھوں پر سرِ عام کوڑے برسانے والے ، مخالف نظریہ کے علماء کو شہید کر کے اُن کی نعشوں کو قبروں سے نکال کر درختوں پر لٹکانے والے ، مزاراتِ اولیاءِ کرام کو بموں سے اُڑانے کی ناپاک کوششیں کرنے والے ، کفار کی اسلحے اور فنڈز سے مسلمانوں پر حملے اور خدکش دھماکے کروانے والے اور مالاکنڈ ڈویژن میں بندوق کے زور پر اپنی من مانی شریعت نافذ کرنے والے طالبان وحامیانِ طالبان کی شریعت (عقائد) کی چند جھلکیاں پیشِ خدمت ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کو گواہ بناتے ہوئے اُس کی رِضا حاصل کرنے کے سچے جذبے کے ساتھ ہر قسم کی شخصیت وفرقہ پرستی سے اپنے دل ودماغ کو خالی کر کے مندرجہ ذیل عقائدِ طالبان وحامیانِ طالبان کا مطالعہ فرما کر اپنے ضمیر سے فیصلہ کیجئے کیا اِن عقائد کے حامل لوگ صاحبانِ ایمان بھی ہو سکتے ہیں؟

نام نہاد شریعت نافذ کرنے والوں کے عزائم اور اُن کے مقاصد کیا ہیں ، یہ آپ اُن کی شریعت (عقائد) سے جان سکتے ہیں :

(1) اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں کے کاموں کا علم پہلے سے نہیں ہوتا بلکہ بندوں کے کرنے کے بعد معلوم ہوتا ہے (یعنی اللہ کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ اس کا بندہ کیا کرنے والا ہے ، معاذ اللہ) ۔

(بلغۃ الحیران ، ص:157 ، مصنف : حسین علی دیوبندی ، مطبوعہ : حمایتِ اسلام پریس ، لاہور ، مکتبۂ حنفیہ ، گجرانوالہ ، مکتبۂ سعیدیہ ، مینگورہ سوات)

(2) اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے ۔

(فتاویٰ رشیدیہ ، مصنف : رشید احمد گنگوہی دیوبندی ، ص:392 ، مطبوعہ : سعید ایچ ۔ ایم کمپنی ، کراچی ، ادارۂ اسلامیات ، لاہور ، ص:98)

(3) قرآن پاک نے کفار کو فصاحت وبلاغت سے عاجز نہیں کیا تھا (یعنی قرآن سے زیادہ علم اور خوش بیانی کفار کے پاس تھی جس کی وجہ سے وہ قرآن پر غالب رہے اور خود قرآن سے عاجز نہ آئے ، معاذ اللہ) ۔

(بلغۃ الحیران ، ص:12 ، مصنف : حسین علی دیوبندی ، مطبوعہ : حمایتِ اسلام پریس ، لاہور ، مکتبۂ حنفیہ ، گجرانوالہ ، مکتبۂ سعیدیہ ، مینگورہ ، سوات)

(4) قرآنِ مجید میں تحریف لفظی بھی ہے (یعنی قرآن شریف میں الفاظ کی کمی بیشی وتبدیلی بھی ہو چکی ہے ، معاذ اللہ) ۔

(فیض الباری ، مصنف : انور شاہ کاشمیری دیوبندی ، جلد3 ، ص:395 ، مطبوعہ : حجازی قاہرہ ، مصر)

(5) شیطان اور ملک الموت کا علم رسول اللہ ﷺ کے علم سے زیادہ ہے ۔

(براہینِ قاطعہ ، مصنف : خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی ، ص:55 ، دارالاشاعت ، کراچی)

(6) نماز میں رسول اللہ ﷺ کا خیال دل میں لانا بیل اور گدھے کے تصور میں غرق ہو جانے سے بدتر ہے ۔

(صراطِ مستقیم ، مصنف : شاہ اسمٰعیل دہلوی وہابی ، ص:86 ، مطبوعہ : فاروقی پریس ، دہلی ، بھارت ، اسلامی اکیڈمی ، لاہور ، ص:169)

(7) رحمۃ اللعالمین رسول اللہ ﷺ کی صفتِ خاصہ نہیں ہے ۔

(فتاویٰ رشیدیہ ، ص:399 ، مصنف : رشید احمد گنگوہی دیوبندی ، مطبوعہ : سعید ایچ ۔ ایم کمپنی ، کراچی ، ادارۂ اسلامیات ، لاہور ، ص:104)

(8) خاتم النبین ﷺ کے معنی آخری نبی مراد لینا عوام کا خیال ہے(یعنی یہ عوام ہی کا محض خیال ہے حقیقت نہیں، معاذ اللہ)۔

(تحذیر الناس، مصنف: قاسم نانوتوی دیوبندی، ص:3، مطبوعہ: قاسمی پریس، دیوبند، انڈیا دارالاشاعت، ص:4 کراچی)

(9) بالفرض زمانہ نبوی کے بعد بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی حضور کی خاتمیت میں کچھ فرق نہیں آئے گا(یعنی حضور ﷺ کے بعد بھی کسی نئے نبی کا پیدا ہو جانا ممکن ہے، معاذ اللہ)۔

(تحذیر الناس، مصنف: قاسم نانوتوی دیوبندی، ص:28، مطبوعہ: قاسمی پریس، دیوبند، انڈیا دارالاشاعت، ص:34 کراچی)

(10) انبیاء اپنی اُمت سے صرف علم میں ممتاز ہوتے ہیں، عمل میں امتی بسا اوقات بڑھ جاتے ہیں۔

(تحذیر الناس، مصنف: قاسم نانوتوی دیوبندی، ص:5، مطبوعہ: قاسمی پریس، دیوبند، انڈیا)

(11) حضور کی تعظیم بڑے بھائی جیسی کرنی چاہئے(یعنی بس اتنی تعظیم وعزت کرنی ہے کہ جتنی بڑے بھائی کی کرتے ہیں، معاذ اللہ)۔

(تقویۃ الایمان، مصنف: شاہ اسمٰعیل دہلوی وہابی، ص:131، مکتبہ خلیل، لاہور)

(12) حضور مر کر مٹی میں مل گئے۔

(تقویۃ الایمان، مصنف: شاہ اسمٰعیل دہلوی وہابی، ص:132، مکتبہ خلیل، لاہور)

(13) رسول اللہ کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔

(تقویۃ الایمان، مصنف: شاہ اسمٰعیل دہلوی وہابی، ص:89، مکتبہ خلیل، لاہور)

(14) رسولوں اور ملائکہ کو طاغوت کہنا جائز ہے(یعنی اِن کو بُت یا باطل کہنا جائز ہے، معاذ اللہ)۔

(بلغۃ الحیران، مصنف: حسین علی دیوبندی، ص:43، مطبوعہ: حمایتِ اسلام پریس، لاہور، مکتبہ حنفیہ، گجرانوالہ، مکتبہ سعیدیہ، مینگورہ، سوات)

(15) جھوٹ کی ہر قسم سے نبی کا معصوم ہونا ضروری نہیں۔

(تصفیۃ العقائد، مصنف: مولوی قاسم نانوتوی دیوبندی، ص:25، مطبوعہ: مجتبائی، دہلی)

(16) نذر نیاز کرنے والا اور کسی کو اپنا سفارشی سمجھنے والا شرک میں ابوجہل کے برابر ہے۔

(تقویۃ الایمان، مصنف: اسمٰعیل دہلوی وہابی، ص:29، مکتبہ خلیل، لاہور)

(17) حضور کی تعریف بشر کی سی کی جائے بلکہ اس میں بھی اختصار کیا جائے(یعنی حضور کی تعریف ایک عام آدمی جیسی کرنی چاہئے بلکہ اس سے بھی کم کرنی چاہئے، معاذ اللہ)۔

(تقویۃ الایمان، مصنف: شاہ اسمٰعیل دہلوی وہابی، ص:136، مکتبہ خلیل، لاہور)

(18) حضور ﷺ کے علمِ غیب ہی کی کیا تخصیص، ایسا علمِ غیب تو ہر زید و عمر بلکہ ہر صبی مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے(یعنی نبی کے علمِ غیب کی کوئی خصوصیت نہیں ایسا تو ہر عام شخص بلکہ بچوں پاگلوں اور جانوروں کا بھی ہے، معاذ اللہ)۔

(حفظ الایمان، مصنف: اشرف علی تھانوی دیوبندی، ص:8، کتب خانہ اشرفیہ کمپنی، دیوبند)

(19) جو لوگ پاکستان بننے کے لئے مسلم لیگ کو ووٹ دیں گے وہ سور ہیں اور سور کھانے والے ہیں۔

(چمنستان، بیان: عطاء اللہ بخاری دیوبندی، ص:165، مصنف: مولوی ظفر علی خان)

(20) مسلم لیگ میں شرکت کرنا حرام ہے۔۔۔۔۔۔قائدِاعظم (محمد علی جناح) کافرِ اعظم ہے۔

(رپورٹ تحقیقات عدالت، ص:275؛ مجموعہ خطبہ، ص:48؛ مکالمۃ الصدرین، ص:33، بیان: حسین احمد ٹانڈوی، مصنف: شبیر احمد عثمانی دیوبندی)

(21) نبی ہونے سے پہلے موسیٰ علیہ السلام سے بھی ایک بڑا گناہ ہوگیا تھا کہ انہوں نے ایک انسان کا قتل کر دیا تھا۔

(رسائل و مسائل، مصنف: ابوالاعلیٰ مودودی بانی جماعتِ اسلامی، ص:31، طبع دوئم)

(22) حضرت نوح علیہ السلام اپنی بشری کمزوریوں سے مغلوب اور جاہلیت کے جزبے کا شکار ہوگئے۔

(تفہیم القرآن، مصنف: ابوالاعلیٰ مودودی بانی جماعتِ اسلامی، ص:344، ج:2)

(23) حضور ﷺ اَن پڑھ، صحرا نشین، بادیہ نشین، بدوی اور چرواہے تھے۔

(تفہیمات، مصنف: ابوالاعلیٰ مودودی بانی جماعتِ اسلامی، ص:254، ص:241؛ پردہ، مصنف: ابوالاعلیٰ مودودی، ص:105)

(24) بدھ مَت نے برہمیت کے بہت سے نقائص کی اصلاح کی۔۔۔۔۔۔رام چندر کو نیک ولی، انصاف، قناعت، فیاضی، تواضع، حلم اور ایثار میں کمال کا مرتبہ ضرور تھا۔۔۔۔۔۔بھگوت گیتا کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ کرشن جی ایک موحد تھے۔

(تفہیمات، مصنف: ابوالاعلیٰ مودودی بانی جماعتِ اسلامی، ص 12-11، حصہ دوئم)

مسلمانانِ پاکستان! عقائدِ دہشت گرد طالبان وحامیانِ طالبان کی چند جھلکیاں پیش کی گئیں۔ ان عقائد کے حامل یقیناً اسلام اور پاکستان کے خیرخواہ نہیں ہو سکتے، یہ اسلام اور شریعت کا نعرہ محض فریب دینے کے لئے لگاتے ہیں جبکہ ان کا مقصد صرف اور صرف یہود ونصاریٰ کے احکامات کے مطابق مسلمانوں میں فرقہ واریت پھیلانا اور ان کو پسپائی کی طرف دھکیلنا ہے۔ خدارا! آپ ایسے لوگوں کو پہچانئے اور اُن سے دوری اختیار کیجئے خواہ وہ آپ کے نزدیک کتنے ہی مُعزز ہوں یا پھر کتنے ہی قریبی (رشتے داری) کیوں نہ ہوں، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ○

ترجمہ: اے ایمان والو اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں۔ تم فرماؤ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتوں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسند کے مکان یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔ (سورۃ التوبہ، آیت 24-23)

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ہر قسم کی شخصیت و فرقہ پرستی سے محفوظ فرما کر خالصۃً دین پرست بننے کی سعادت عطا فرمائے۔ اللہ مسلمانوں کو اور وطنِ عزیز پاکستان کو ہر اندرونی بیرونی خطرات سے بچائے۔ آمین